شرمناک میراث

ہم اِن لوگوں سے کسی جذبۂ نفرت وغضب کے بغیر خالص جذبۂ خیرخواہی کے ساتھ یہ کہنا چاہتے ہیں کہ جنگ اور اس کی ضروریات کتنی ہی شدید سہی' مگر براہِ کرم اپنے حواس بجا رکھو۔ تم وقتی فائدہ ونقصان کی فکر میں اتنے کھوئے جارہے ہو کہ اپنی حرکات کے دُوررس اخلاقی نتائج سے تم نے آنکھیں بند کرلی ہیں۔ تم بھول گئے ہو کہ زندگی کی کش مکش میں اخلاقی شکست کھاجانے کے بعد کوئی فوجی فتح تم کو عزت کے مقام پر برقرار نہیں رکھ سکتی اور نہ مجرد مادی طاقت کے بل پر تم زیادہ مدت تک دنیا میں برسرِاقتدار رہ سکتے ہو۔ تمھیں یہ بھی یاد نہیں رہا ہے کہ زمانہ ساکن نہیں بلکہ متحرک ہے' اور وہ شخص سخت نادان ہے جو آج کی مصلحت بینیوں میں گم ہوکر کل کی مصلحت کو فراموش کردے۔

وقت' خواہ کتنا ہی برا ہو' بہرحال گزرجاتا ہے' مگر اپنی ایک مستقل یادگار تاریخ میں چھوڑ جاتا ہے اور اس کے برے اثرات نسلوں تک چلتے رہتے ہیں۔ تم نے اگر اس وقت کو ظلم وزیادتی کے ساتھ گزارا تو یہ ہم پر سے بھی بہرحال گزرے گا اور تم پر سے بھی' مگر اس طرح کہ تم اپنی آیندہ نسلوں کے لیے تاریخ میں ایک ایسی شرمناک میراث چھوڑ جاؤ گے جس پر وہ صدیوں تک دنیا میں نظر اُونچی نہ کرسکے گی۔ امریکا میں تمھارے اسلاف نے تمھارے لیے ایسی ہی میراث چھوڑی تھی جس کا نتیجہ آج یہ دیکھ رہے ہو کہ ہر امریکن کے سامنے تمھاری نگاہ نیچی ہے۔ آئرلینڈ میں تم نے یہی میراث چھوڑی' اور آج تم کو تجربہ ہوگیا کہ تمھارے قریب ترین ہمسایے نے تمھارے اخلاق کا کیا اثر لیا ہے۔ اب کیا تم ہندستان میں بھی ایسی ہی میراث چھوڑنا چاہتے ہو؟ تمھارے اصل کارنامے وہ نہیں ہیں جو تم آپ ہی اپنی مدح میں بیان کرلیا کرتے ہو' بلکہ وہ ہیں جو تاریخ میں باقی رہ جائیں۔ اور تاریخ میں سیہ رُو قوموں کی تصویریں تم دیکھ چکے ہو۔ پھر کیا تم نے عزم کرلیا ہے کہ اپنی تصویر کے لیے بھی اسی گیلری میں کوئی بلند جگہ محفوظ کراؤ گے؟ (''اشارات''، سیدابوالاعلیٰ مودودیؒ، ترجمان القرآن' جلد۲۴' عدد ۵-۶' جمادی الاولیٰ' جمادی الاخریٰ ۱۳۶۳ھ' مئی' جون ۱۹۴۴ء' ص ۶)